# مسور کی کاشت

ZTBL

دالیں انسانی خوراک میں لحمیات (Proteins) کا ایک بہترین ذریعہ ہیں۔ دالوں میں 20 سے 25 فیصد پروٹین ہوتی ہے۔ دالوں کے لحاظ سے مسور موسم ربیع کی دوسری اہم فصل ہے۔ مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کر کے فصل کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

## زمین کی تیاری:

مسور کی کاشت کیلئے کم زرخیز سے درمیانی درجے کی زمین موزوں ہے۔ دو بار ہل چلا کر زمین تیار کرلیں۔ بارانی علاقوں میں بارش کے بعد وتر محفوظ کرنے کیلئے گہرا ہل چلا سہاگہ استعمال کریں۔

## طریقہ کاشت:

مسور کی کاشت پور، کیرا یا ٹریکٹر ڈرل کے ذریعے قطاروں میں کریں اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ تقریباً دس انچ رکھیں۔

## ترقی دادہ اقسام، وقت کاشت اور شرح بیج:

مسور کی مروجہ اقسام کی پیداواری صلاحیت اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت کو مدنظر رکھتے ہوئے مسور کے زیر کاشت رقبہ کو چار علاقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان علاقوں کیلئے ضروری سفارشات مندرجہ ذیل ہیں۔

| نمبر شمار | علاقے | ترقی دادہ اقسام | وقت کاشت | شرح بیج فی ایکڑ |
|---|---|---|---|---|
| 1 | راولپنڈی۔ جہلم۔ چکوال۔ گجرات۔ سیالکوٹ۔ بہاولپور۔ مظفر گڑھ۔ ڈی جی خان | مسور 85۔ مسور 95 لوکل مسور۔ مانسہرہ 89 مرکز 2009، مسور 2002 | یکم اکتوبر تا 15 نومبر آبپاش علاقے وسط اکتوبر تا وسط نومبر | مسور 85 = 8 کلوگرام<br>مسور 95 = 8 کلوگرام<br>لوکل مسور = 8 کلوگرام<br>مانسہرہ 89 = 12 کلوگرام |
| 2 | بنوں۔ کوہاٹ۔ ڈی آئی خان۔ ہزارہ۔ باجوڑ۔ سوات | مسور 85۔ لوکل مسور مسور 93، مسور 2004، رتہ کولاچی 2004 | اکتوبر کا پورا مہینہ وسط ستمبر تا آغاز اکتوبر | 8 کلوگرام |
| 3 | ٹھٹھہ۔ بدین۔ شکارپور لاڑکانہ۔ جیکب آباد۔ دادو | مسور 85، لوکل مسور ملکہ مسور۔ مسور 93 | وسط اکتوبر تا آخر نومبر | 12 تا 15 کلوگرام |
| 4 | لسبیلہ۔ خضدار قلات۔ مستونگ | مسور 85۔ مسور 93 لوکل کوئٹہ | اکتوبر کا پورا مہینہ | 8 کلوگرام |

نوٹ: ہر ممکن کوشش کی جائے کہ فصل مناسب وقت پر کاشت کی جائے۔ اگر فصل اگیتی کاشت کی جائے تو پودے ضرورت

سے زیادہ بڑھوتری کی وجہ سے کم پھل دیتے ہیں۔ جبکہ پچھیتی فصل پر کم بڑھوتری کے علاوہ بیماریوں اور کیڑوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔

## کھادوں کا استعمال:

بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی استعمال کریں۔ بیج کو بائیو کھاد/حیاتیاتی کھاد بحساب 500 گرام فی ایکڑ لگا کر کاشت کریں۔

## آبپاشی:

مسور کی فصل کو نسبتاً کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ البتہ آبپاش علاقوں میں اگر مناسب وقت پر بارش نہ ہو تو پہلا پانی پھول نکلنے سے پہلے اور دوسرا پانی پھلیاں بننے پر ضرور دیں۔

## جڑی بوٹیوں کی تلفی:

جڑی بوٹیوں کو تلف کریں اور پھر بجائی کے 40-45 دن بعد ایک یا دو بار ہاتھ سے نلائی کریں۔ اس کے علاوہ ٹرائیبونل بحساب 800 گرام فی ایکڑ اسپرے کریں۔ یہ دوائی بجائی کے بعد پودے نکلنے یا اگنے سے پہلے استعمال کریں۔

## بیماریاں اور اُن کا انسداد:

کنگی (Rust) 1۔ اس بیماری کا حملہ زیادہ تر پھول آنے پر ہوتا ہے۔ اور عموماً بیماری کا آغاز کھیت کے نشیبی حصوں میں ہوتا ہے اس کی علامات پتوں کی زیریں سطح سے شروع ہوتی ہیں۔ متاثرہ پتوں پر زرد رنگ کے نہایت چھوٹے چھوٹے ابھرے ہوئے داغ چھوٹے چھوٹے اور بڑے دائروں کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں جو بعد میں بھورے اور کالے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ یہ داغ بعض اوقات تنوں اور پھلیوں پر بھی نمودار ہوتے ہیں۔ اس بیماری سے بچنے کیلئے قوت مدافعت والی اقسام کاشت کریں۔ متاثرہ پودوں کی باقیات ضائع کر دیں فصل کو مناسب وقت پر کاشت کریں۔

## جھلساؤ (Blight)

یہ مرض زیادہ بارش والے علاقوں میں حملہ آور ہوتا ہے۔ اس سے پتوں اور تنوں، شاخوں اور پھلیوں پر بھورے رنگ کے دھبے یا اُبھار نظر آتے ہیں۔ اگر بیماری شدت اختیار کر جائے تو پودے مکمل طور پر تباہ ہو جاتے ہیں۔ اس سے بچاؤ کیلئے بیماری سے پاک اور تندرست بیج استعمال کریں۔

فصل کا ہیر پھیر دوسری فصلوں سے کریں۔

## تنے کا سڑن (Stem Rot)

اس بیماری سے تنا سڑ جاتا ہے اور پودا سوکھ کر ختم ہو جاتا ہے۔ پودے کے متاثرہ حصوں پر سفید رنگ کی پھپھوندی نظر آتی ہے۔ اسکی روک تھام کیلئے ہر سال ایک ہی کھیت میں مسور کاشت کرنے سے گریز کریں۔

## جڑ کا سڑن (Root Rot)

یہ بیماری ایک پھپھوندی سے پھیلتی ہے اور پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتی ہے۔ جس سے جڑ کے حصے سڑ جاتے ہیں اور جڑ کی کھال ٹکڑے ہو جاتی ہے۔ اس بیماری کی روک تھام کیلئے فصلوں کا ہیر پھیر ضروری ہے۔

## ضرر رساں کیڑے اور اُن کا انسداد: (سنڈی)

یہ کیڑا مارچ اور اپریل میں حملہ کرتا ہے۔ یہ سنڈی کونپلوں، پھولوں اور پھلیوں کو آہستہ آہستہ کھا جاتی ہے۔ جس سے فصل کو کافی نقصان پہنچتا ہے۔ اس کے کنٹرول کیلئے مانیٹر 50EC بحساب 600 ملی لیٹر فی ایکڑ یا کراٹے 25EC بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ 80 سے 90 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

## فصل کی کٹائی اور گہائی و ذخیرہ کرنا:

کٹائی کے سلسلہ میں مسور کی فصل کو بہت احتیاط کی ضرورت ہے، فصل اگر تھوڑی زیادہ پک جائے تو پھلیوں کے دانے جھڑنا شروع ہو جاتے ہیں جس سے پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ کٹائی کیلئے صبح کا وقت مناسب ہے کیونکہ صبح کے وقت فصل پر شبنم پڑی ہوتی ہے جس سے دانے اور پھلیاں گرنے کا خطرہ نہیں ہوتا۔ فصل کاٹنے کے ایک دن بعد کسی صاف ستھری جگہ پر اکٹھی کریں اور خشک ہونے پر گہائی کریں اور دانوں کو صاف کر کے نئی بوریوں میں ڈال کر ذخیرہ کریں۔

## قرضہ و فنی مشاورت:

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کسان بھائیوں کو مسور کی کاشت کیلئے قرضہ فراہم کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں اپنے حلقہ کے موبائل کریڈٹ آفیسر سے رابطہ کریں۔ ہمارا شعبہ زرعی ٹیکنالوجی زرعی ترقیاتی بینک ہیڈ آفس، اسلام آباد کسانوں کو فنی و تکنیکی سہولت فراہم کرتا ہے۔ مسور کی کاشت کے متعلق مسائل کے حل کیلئے ہمارے زرعی ماہرین سے بذریعہ خط درج ذیل پتہ پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ترقی پسند کاشتکار جو اپنے تجربات سے دوسرے کسان بھائیوں کو مستفید کرنا چاہتے ہوں ہمیں اپنے تجربات سے تحریری طور پر آگاہ کریں تاکہ آپ کی آراء کی روشنی میں دوسرے کسان بھائیوں کو بھی آگاہ کیا جا سکے۔


سینئر وائس پریذیڈنٹ زرعی ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ

فون نمبر 051-2840842-2840848-2840872

تیار کردہ: شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

مزید معلومات برائے تکنیکی مشاورت: کوآرڈینیٹر پلسز پروگرام این۔اے۔آر۔سی، اسلام آباد


**زرعی ٹیکنالوجی اپنائیے**


زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس، اسلام آباد پوسٹ بکس نمبر 1400